روزنامہ
صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

تلنگانہ کی کانگریس حکومت پر وعدوں کو پورا نہ کرنے کا الزام بی آر ایس کا باقی کارڈ جاری

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کی اصل اپوزیشن بی آر ایس نے ریاست کی حکمران کانگریس پارٹی پر وعدوں کو پورا نہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے باقی کارڈ جاری کیا۔اس کارڈ کو پارٹی کے کارگزار صدر تارک راما راو اور سابق وزیر ہرش را نے مشترکہ طور پر جاری کیا۔ پارٹی ہیڈکوارٹرس تلنگانہ بھون میں منعقدہ اس تقریب میں سینئر قائدین ٹی سرینواس یادو، محمود علی، سرینواس گوڑ، سوامی گوڑ، پدما را گوڑ، مدھوسدن چاری، جگدیش راو، وی پرشانت ریڈی، لکشما راو اور دیگر نے شرکت کی۔ان قائدین نے کہا ہے کہ 22 ماہ کی حکومت میں خواتین کو 2,500 روپے کی ضمانت کے تحت ہر ایک کو 55,000 روپے، ضعیف شہریوں کو ماہانہ 4,000 روپے کی پنشن کے تحت ہر ایک کو 44,000 روپے، معذور افراد کو ماہانہ 6,000 روپے کی پنشن کے تحت ہر ایک کو 44,000 روپے، شادی مبارک اور کلیانا لکشمی اسکیم کے تحت لڑکیوں کی شادی کے لئے ایک تولہ سونا کانگریس حکومت کی طرف سے فراہم نہیں کیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بیروزگاروں کو 2 لاکھ ملازمتیں اور طالبات کو اسکوٹی بھی فراہم کرنا باقی ہے۔تعلیم بھروسہ کارڈ کے تحت طلبہ کو ہر ایک کو 5 لاکھ روپے کانگریس حکومت کی طرف سے ادا کرنا ابھی باقی ہے، یہ بی آر ایس پارٹی کی مانگ ہے۔

کونڈا لکشمن باپو جی کی یوم پیدائش، کے ٹی آر کا خراج

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی راما راو نے تلنگانہ کی آزادی اور عوامی تحریکوں میں اپنی سرگرم شرکت کے لئے مشہور رہنما کونڈا لکشمن باپو جی کو یاد کیا۔آج کونڈا لکشمن باپو جی کی یوم پیدائش کے موقع پر کے ٹی آر نے ان کے مجسمہ پر پھول چڑھائے اور ان کی خدمات کو یاد کیا۔انہوں نے کہا کہ کونڈا لکشمن باپو جی نے آزادی کی تحریک سے لے کر تلنگانہ تحریک تک مختلف عوامی جدوجہد میں ان کی بہادری اور قربانی کی مثالیں موجود ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ تلنگانہ ریاست کی تشکیل کے بعد، کے سی آر کی قیادت میں ٹی آر ایس پارٹی نے ان کے نام پر یادگار قائم کی اور ٹینک بنڈ پر ان کا مجسمہ نصب کیا۔ان کی خدمات کو خراج پیش کرنے کے لیے ان کے نام پر ہارٹیکلچر یونیورسٹی بھی قائم کی گئی۔

متاثرہ خاندانوں کی مدد کرنے عوام سے پون کلیان کی خواہش

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد اور تلنگانہ کے کئی اضلاع میں شدید بارش کے دوران، آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلی و جنا سینا پارٹی کے سربراہ پون کلیان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ شدید بارش سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہوں۔انہوں نے ہفتہ کو ایک بیان میں موسی ندی کے بڑھتے پانی کے باعث ایم جی بس اسٹینڈ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں پانی بھرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ حکومت کے وزیر اعلی اے ریونت ریڈی کی زیر قیادت پہلے ہی راحت اقدامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ حکومت کی ہدایات اور موسمی مشوروں پر سختی سے عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی کے تلنگانہ کی شاخ کو سیلاب متاثرین کی مدد فراہم کرنے، خدمت کے کاموں میں حصہ لینے اور ضرورت مندوں کو بنیادی اشیا فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے گرین پٹاخے کی پیداوار کی مشروط اجازت دے دی

نئی دہلی۔27/ستمبر (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز دہلی میں نسبتا ماحولیاتی لحاظ سے محفوظ گرین پٹاخے بنانے کی مشروط اجازت دے دی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور ججز جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی آنجاریا کی بنچ نے متعلقہ فریقین کی دلائل سننے کے بعد یہ اجازت دی اور کہا کہ ان پٹاخوں کو قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں فروخت نہیں کیا جائیگا۔

تلنگانہ میں 23 آئی پی ایس افسروں کے تبادلہ

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے ریاستی پولیس انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کو نافذ کرتے ہوئے 23 سینئر انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران کا تبادلہ کیا ہے۔ یہ احکامات جمعہ کی رات دیر گئے جاری کیے گئے، جس سے ریاست بھر میں کئی اہم عہدوں پر اثر پڑا۔ان تبدیلیوں کے ایک حصے کے طور پر وی سی سجنار کو حیدرآباد کا نیا پولیس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔دیگر بڑے تبادلوں میں سائبر سیکورٹی بیورو کی ڈائرکٹر شیکھا گوئل کو سائبر سیکورٹی بیورو میں اپنی ذمہ داریاں جاری رکھنے کے علاوہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ میں ڈائرکٹر جنرل آف ویجلنس اینڈ انفورسمنٹ اور ایکس آفیشیو پرنسپل سکریٹری کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔کرائم انویسٹی گیشن ڈیپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) چاروسنہا کو انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر مکمل اضافی چارج دیا گیا ہے۔سواتی لاکرا، ایڈیشنل ڈی جی پی برائے آرگنائزیشن اور ہوم گارڈز کو اسپیشل پروٹیکشن فورس (ایس پی ایف) کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اضافی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔لا اینڈ آرڈر کے ایڈیشنل ڈی جی پی مہیش بھاگوت کو پرسنل کے ایڈیشنل ڈی جی پی کے طور پر اضافی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ وجے کمار جو اے سی بی کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے، ان کا تبادلہ انٹیلی جنس کے ایڈیشنل ڈی جی پی کے طور پر کیا گیا ہے۔ڈاکٹر انیل کمار کو گری ہاؤنڈز اور آکٹوپس کے لیے ایڈیشنل ڈی جی پی مقرر کیا گیا ہے۔ دیویندر سنگھ چوہان، جو سول سپلائیز کے پرنسپل سکریٹری تھے، کا تبادلہ ملٹی زون II کے لیے ایڈیشنل ڈی جی پی کے طور پر کیا گیا ہے۔حیدرآباد میں ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (امن و قانون) وکرم سنگھ مان کو ڈیزاسٹر رسپانس اور فائر سروسز کا ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ ایم اسٹیفن رویندرا، جو گری ہاؤنڈس کے ایڈیشنل ڈی جی پی تھے، کو کمشنر آف سول سپلائیز کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ردوبدل میں حیدرآباد شہر میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) اور ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) کی سطح کے افسران کو بھی شامل کیا گیا۔حیدرآباد ویسٹ زون کے ڈی سی پی ایس ایم وجے کمار کو سدی پیٹ پولیس کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ چوہدری ان کی جگہ سرینواس کو تعینات کیا گیا ہے۔ڈاکٹر بی انورادھا جو سدی پیٹ کمشنر کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں، کا تبادلہ رچاکونڈہ میں ایل بی نگر زون کے ڈی سی پی کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ احکامات چیف سکریٹری کے رام کرشنا راؤ نے جاری کئے۔

حیدرآباد سے اضلاع آنے اور جانے والے مسافرین کیلئے ضروری اطلاع

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) موسی ندی میں پانی کے شدید بہا کی وجہ سے ایم جی بی ایس بس اسٹیشن میں پانی داخل ہوگیا جس کے نتیجہ میں یہاں سے عارضی طور پر بس خدمات روک دی گئی ہے۔تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (TSRTC) نے عوام کو اطلاع دی ہے کہ موسی ندی میں پانی کے شدید بہاو کے باعث (ایم جی بی ایس) کے احاطے میں پانی داخل ہوگیا ہے جس کی وجہ سے وہاں سے چلنے والی تمام بس خدمات کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ٹی ایس آر ٹی سی نے اعلان کیا ہے کہ ایم جی بی ایس سے روانہ ہونے والی بسیں اب حیدرآباد کے مختلف مقامات سے روانہ کی جارہی ہیں تاکہ مسافروں کو پریشانی نہ ہو۔بسوں کے نئے عارضی روانگی مقامات درج ذیل ہیں: عادل آباد، کریم نگر، میدک، نظام آباد جانے والی بسیں (جے بی ایس) سے چل رہی ہیں۔ورنگل، ہنمکنڈہ جانے والی سرویسس اپل کراس روڈ سے دستیاب ہیں۔سوریہ پیٹ، نلگنڈہ، وجئے واڑہ جانے والی بسیں ایل بی نگر سے روانہ ہورہی ہیں۔محبوب نگر، کرنول، بنگلورو کی طرف جانے والی سرویسس آرام گھر سے دستیاب ہیں۔ٹی ایس آر ٹی سی نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ فی الحال ایم جی بی ایس نہ آئیں کیونکہ اسٹیشن میں پانی جمع ہو چکا ہے۔تمام بسیں متبادل مقامات سے روانہ کی جارہی ہیں اس لیے مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ متعلقہ مقامات سے ہی سفر کا آغاز کریں۔مزید معلومات یا رہنمائی کیلئے مسافر درج ذیل ہیلپ لائن نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔040-69440000، 040-23450033

پیسوں کیلئے ریونت ریڈی نے حیدرآباد کے عوام کو سیلاب میں ڈبو دیا، کے ٹی آر

حیدرآباد۔27 ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی راما رانے وزیر اعلی ریونت ریڈی پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ انہوں نے جان بوجھ کر حیدرآباد کے عوام کو موسی کے سیلاب میں دھکیل دیا تاکہ نام نہاد "موسی بیوٹیفکیشن پروجیکٹ" کے نام پر ڈیڑھ لاکھ کروڑ روپے کی لوٹ مار کی جاسکے۔ کے ٹی آر نے کہا کہ ریونت ریڈی کی لاپرواہی کے نتیجے میں ہزاروں خاندانوں کے مکانات اور جائیدادیں تباہ ہوگئیں انہوں نے یاد دلایا کہ نظام حکومت نے 100 سو سال پہلے موسی کے سیلابوں کو روکنے کے لیے عثمان ساگر اور گنڈیپٹ ذخائر تعمیر کیے تھے جب بھی محکمہ موسمیات کی طرف سے سیلاب کا انتباہ دیا جاتا ہے تو ان ذخائر سے پانی چھوڑا جانا چاہیے تاکہ موسی کے پانی کو روکا جاسکے۔لیکن کے ٹی آر کا الزام ہے کہ ریونت ریڈی نے جان بوجھ کر پانی نہیں چھوڑا تاکہ اس پروجیکٹ کو جائز ٹھہرا کر کمیشن لے سکیں اس کے نتیجے میں حیدرآباد میں تاریخ میں پہلی بار ایسے ناقابل یقین سیلاب دیکھنے کو ملے کہ املی بون بس اسٹینڈ تک زیرِ آب آ گیا۔کوڑنگل کی طرف رخ کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ عوام "انمولا برادران" کے مظالم سے سخت ناراض ہیں اور ہر قیمت پر ریونت ریڈی کو شکست دینے کے لیے تیار ہیں انہوں نے کہا کہ ریونت ریڈی ریاست کے وزیر اعلی ہو سکتے ہیں لیکن کوڑنگل میں وزیر اعلی کی طرح اس کا بھائی تیرپتی ریڈی راج کرتا ہے بغیر کسی منتخب عہدے کے بھی افسران اس کو سلام کرتے ہیں جو ایک شرمناک بات ہے۔ کے ٹی آر نے طنز کیا کہ ریونت ریڈی اور ان کے بھائی جیب میں قینچی لے کر گھومتے ہیں اور کے سی آر حکومت کے بنائے ہوئے منصوبوں کے فیتے کاٹتے ہیں۔انہوں نے مزید یاد دلایا کہ ریونت ریڈی جو کوڑنگل کے عوام کی دعاں سے ایم ایل اے بنے انہوں نے اسمبلی میں اس حلقے کی زمینوں کے بارے میں توہین آمیز بات کر کے کوڑنگل کی توہین کی۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا کوڑنگل ریونت کی ذاتی جاگیر ہے؟ وہ کس طرح کسانوں کی زمین اپنے داماد کے کارخانے کے لیے ہتھیا سکتے ہیں اور ان کا روزگار چھین سکتے ہیں؟۔کے ٹی آر نے کانگریس حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ انتخابات سے پہلے دیے گئے ایک بھی گیارنٹی کو پورا نہیں کرسکی راہل گاندھی، ریونت ریڈی اور بھٹی وکرمارکا نے گیارنٹی کارڈ پر دستخط کیے تھے لیکن ایک بھی وعدہ پورا نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ اسی لیے ہم نے کانگریس ڈیبٹ کارڈ تیار کیا ہے تاکہ عوام کو دکھایا جاسکے کہ کانگریس ان پر کتنا قرض دار ہے۔ کے ٹی آر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انتخابی مہم کے دوران کانگریس لیڈروں سے سوال کریں، انہیں ڈیبٹ کارڈ دکھائیں اور ووٹ مانگنے سے پہلے اپنا قرض چکانے کا مطالبہ کریں۔آبپاشی کے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کے ٹی آر نے الزام لگایا کہ ریونت نے پالمورو-رنگا ریڈی لفٹ اریگیشن پروجیکٹ کو جو کے سی آر کے دور میں 90 فیصد مکمل ہو چکا تھا صرف اس لیے پسِ پشت ڈال دیا تاکہ کے سی آر کو کریڈٹ نہ ملے۔ اس کے بجائے انہوں نے 4500 کروڑ روپے کا کوڑنگل لفٹ اریگیشن پروجیکٹ صرف کمیشن کے لیے شروع کیا اور معاہدے میگا کرشنا ریڈی اور بمبولیٹی سرینواس ریڈی کو دے دیے۔"اگر الماٹی ڈیم کی اونچائی بڑھائی گئی تو جرالا کو ایک قطرہ پانی بھی نہیں ملے گا۔ کے ٹی آر نے نشاندہی کی کہ یہ سارا منصوبہ گھپلا ہے عدالت نے بھی اس فراڈ کو بھانپ کر اس پر اسٹے دے دیا ہے۔کوڑنگل کے ووٹروں سے طرف اشارہ کرتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ کانگریس اور ریونت ریڈی کو سبق سکھانے کے لیے تین سال انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آنے والے لوکل باڈی انتخابات میں بی آر ایس کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔اگر کوڑنگل بجلی کا بٹن بند کرے گا تو دہلی اندھیرے میں ڈوب جائے گی۔اگر کوڑنگل ریونت کو باندھ دے تو دہلی کانپ اٹھے گی۔ کے ٹی آر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والے انتخابات میں نریندر ریڈی کو کامیاب کریں انہیں "پروموشن" دلوائیں اور اعلان کیا کہ کے سی آر کو دوبارہ وزیر اعلی بنانے کا سفر کوڑنگل سے ہی شروع ہونا چاہیے۔

تلنگانہ ہائی کورٹ میں بی سی ریزرویشن پر ہاؤز موشن پٹیشن

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ میں بی سی ریزرویشن اضافہ پر ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی ہے۔ بی سی طبقہ کیلئے 42 فیصد ریزرویشن کے جی او کو چیلنج کرتے ہوئے ایک بار پھر ریاستی ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ضلع میڑچل کے ملکاجگیری کے کیسواپورگاں کے بٹنگاری مادھو ریڈی نے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ انہوں نے تین روز قبل تحفظات کیخلاف درخواست دائر کی تھی۔ تاہم ہائی کورٹ نے ان پر برہمی کا اظہار کیا کہ کسطرح انہوں نے میڈیا میں مضامین کی بنیاد پر درخواست دائر کی اور اسے خارج کر دیا۔ تاہم، حکومت نے بی سی ریزرویشن میں اضافہ کرتے ہوئے جمعہ کو جی او جاری کیا گیا۔اس کو چیلنج کرتے ہوئے مادھو ریڈی نے ایک بار پھر ہائیکورٹ سے رجوع کیا۔اس کیساتھ ہی ہائیکورٹ رجسٹری اس پر غور کررہی ہے۔ بلدیاتی انتخابات میں بی سی کو 42 فیصد ریزرویشن فراہم کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو غیر قانونی قرار دینے کیلئے 23 ستمبر کو ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی گئی تھی۔ یہ عرضی کیسواپور گاؤں کے بٹنگاری مادھو ریڈی، میوچنتھلا پلی منڈل، میڑچل ملکاجگیری ضلع، اور چنا کوڈور، سدی پیٹ ضلع کے جالاپلی مالاوا نے دائر کی تھی۔ درخواست گزاروں نے دعوی کیا کہ حکومت کا آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بی سی کو 42 فیصد ریزرویشن دینے کا فیصلہ غیر آئینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اس سلسلے میں سرکاری احکامات جاری کرنے کے عمل میں ہے۔ انہوں نے درخواست کی کہ ریاستی حکومت تحفظات کو حتمی شکل دے اور پنچایتی راج ایکٹ کی دفعہ 285A کے مطابق بلدیاتی انتخابات کرانے کے احکامات جاری کرے۔انہوں نے درخواست کی کہ بی سی کو 42 فیصد ریزرویشن دینے کی قانون ساز اسمبلی کی قرارداد کو غلط قرار دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس حد تک انتخابی نوٹیفکیشن جاری کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔حکومت کے چیف سکریٹری، محکمہ پنچایت راج کے پرنسپل سکریٹریز، جنرل ایڈمنسٹریشن کے محکموں، ریاستی الیکشن کمیشن اور میڈچل ملاجگیری اور سدی پیٹ کے کلکٹروں کو اس معاملے میں مدعا کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

تلنگانہ میں سیاسی ہلچل

کانگریس میں شامل ہوئے بی آر ایس ایم ایل ایز کی رکنیت پر آزمائش

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ میں بی آر ایس پارٹی سے جیت کر بعد میں کانگریس میں شامل ہونے والے ایم ایل ایز کی رکنیت پر خطرے کی گھنٹی بج گئی ہے۔اسمبلی اسپیکر نے ان ایم ایل ایز کیخلاف دائر کردہ نااہلی کی درخواستوں پر سماعت کا شیڈول جاری کردیا ہے۔شیڈول کے مطابق سماعتیں 29 ستمبر بروز پیر صبح 11 بجے شروع ہوں گی۔سب سے پہلے راجندر نگر کے ایم ایل اے ٹی۔ پرکاش گوڑ کا کیس سنا جائے گا۔اسی دن دوپہر 12 بجے جیوڑلہ کے ایم ایل اے کالے یادیا کیخلاف سماعت ہوگی۔دوپہر 1 بجے پٹن چیرو کے ایم ایل اے گڈم مہپال ریڈی کا کیس لیا جائے گا جبکہ سہ پہر 3 بجے گدوال کے ایم ایل اے بندلا کرشنا موہن ریڈی پر سماعت مقرر ہے۔اسمبلی اسپیکر گڈم پرساد کماران تمام کیسز کی سماعت کرینگے۔ذرائع کے مطابق اس مرحلے پر کراس ایگزامینیشن کے دوران وکلا کی جانب سے نہایت اہم دلائل پیش کیے جانے والے ہیں۔یکم اکتوبر کو ان ہی کیسز کی دوبارہ سماعت متوقع ہے جس میں درخواست گزار اور مدعا علیہان کے وکلا براہِ راست دلائل دیں گے۔یہ تمام کارروائی دسویں شیڈول کے تحت اسپیکر/چیئرمین کی نگرانی میں ہوگی۔کیسز میں بی آر ایس کے وکلا اور کانگریس میں شامل ہونیوالے ایم ایل ایز کے وکلا آمنے سامنے ہونگے۔اہم معاملات میں کلواکنٹلا سنجے بمقابلہ ٹی۔ پرکاش گوڑ، چنتا پربھاکر بمقابلہ کالے یادیا، چنتا پربھاکر بمقابلہ گوڈم مہپال ریڈی کے کیسز شامل ہیں۔سیاسی حلقوں میں ان سماعتوں کو ریاست کے مستقبل کے سیاسی منظرنامے کیلئے نہایت اہم قرار دیا جارہا ہے۔

حیدرآباد بارش کی لپیٹ میں، عثمان ساگر اور حمایت ساگر سے پانی چھوڑا گیا

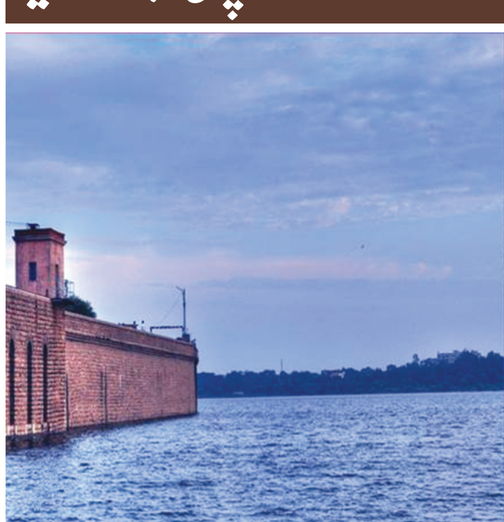

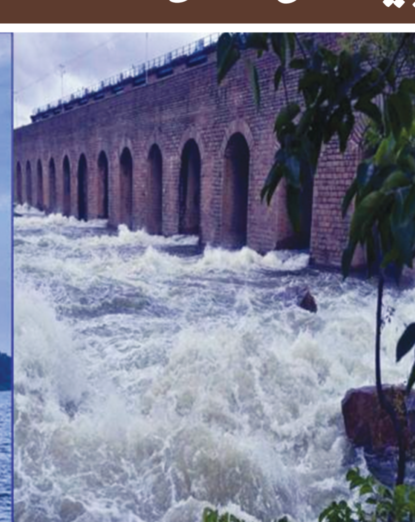

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ بھر میں موسلادھار بارش ہو رہی ہے۔خاص طور پر حیدرآباد میٹروپولس مسلسل بارش اور بالائی علاقوں سے آنے والے سیلاب کی زد میں ہے۔ اس کی وجہ سے ایم جی بی ایس بس اسٹینڈ گزشتہ رات سے سیلابی پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔اس کے علاوہ موسی کیچمنٹ کے علاقے بھی سیلابی پانی میں ڈوب گئے ہیں۔اس دوران حمایت ساگر اور عثمان ساگر سے موسی ندی میں پانی چھوڑے جانے کی وجہ سے قریب رہنے والوں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا جس کے باعث لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں کئی لوگ اپنے گھر خالی کرکے محفوظ مقامات پر منتقل ہونے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ اس کے علاوہ مہاتما گاندھی بس اسٹیشن میں بھی بڑے پیمانے پر پانی داخل ہوگیا جہاں مسافروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ وہیں پانچ سو سے زیادہ گھروں میں پانی داخل ہونے کی بھی اطلاع ہے۔عوام نے کہا کہ پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے ان کے ٹی وی۔فریج اور گاڑیوں کو بڑے پیمانہ پر نقصان پہنچا ہے۔لوگ اس وقت پریشانی کا شکار ہیں کیونکہ بھاری بارش کی وجہ سے بہت زیادہ خاندان متاثر ہوئے ہیں۔ لوگ موسی ندی میں پانی چھوڑنے سے متعلق کوئی پیشگی اطلاع نہ دینے اور مدد فراہم نہ کرنے پر حکومت کے خلاف مایوسی اور غصہ کا اظہار کررہے ہے۔ اس دوران چادرگھاٹ۔ملک پیٹ اور دیگر علاقوں میں ٹریفک مسائل پیدا ہوئے۔محکمہ موسمیات نے تلنگانہ کے مختلف علاقوں میں اس ماہ کی 30 تاریخ تک شدید بارش کی پیش قیاسی کی ہے۔ایسے میں عہدیداروں نے عوام کو خاص طور پر نشیبی علاقوں میں رہنے والوں کو چوکس رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ روز چیف منسٹر ریونت ریڈی نے بھاری بارش کی پیش قیاسی کے پیش نظر وزرا اور اعلی عہدیداروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کرتے ہوئے چوکسی اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ چیف منسٹر نے تمام محکموں کو آپسی تال میل کے ذریعہ جانی اور مالی نقصان کے تحفظ کیلئے کام کرنے کی ہدایت دی۔محکمہ موسمیات نے تلنگانہ، ساحلی آندھرا پردیش، اڈیشہ اور کیرالہ میں تیز بھاری بارش کی پیش گوئی کی ہے۔مہاراشٹرا اور اڈیشہ کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، جبکہ آندھرا پردیش اور کیرالہ کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔اڈیشہ کے تین اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری ہے۔ کالاہنڈی، کوراپٹ اور ملکانگیری میں 20 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش ہونے کی توقع ہے، جبکہ 14 اضلاع میں 20-12 سینٹی میٹر بارش ہونے کی توقع ہے۔ان اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ 13 اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے جہاں 11-7 سینٹی میٹر بارش متوقع ہے۔

محفوظ علاقوں میں چلے جائیں، بارش کے درمیان ہائیڈرا کمشنر نے عوام سے اپیل کی

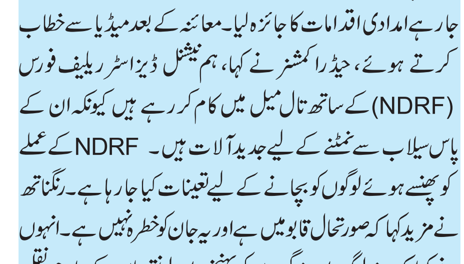

حیدرآباد۔27 ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد ڈیزاسٹر ریسپانس اینڈ ایسٹس پروٹیکشن ایجنسی (حیڈرا) کمشنر اے وی رنگناتھ نے ہفتہ 27 ستمبر کو حیدرآباد میں شدید بارش کے درمیان نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کو کہا۔چادرگھاٹ میں، انہوں نے رہائشیوں سے بات چیت کی اور کئے جارہے امدادی اقدامات کا جائزہ لیا۔معائنہ کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے، حیڈرا کمشنر نے کہا، ہم نیشنل ڈیزاسٹر ریلیف فورس (NDRF) کے ساتھ تال میل میں کام کر رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس سیلاب سے نمٹنے کے لیے جدید آلات ہیں۔ NDRF کے عملے کو پھنسے ہوئے لوگوں کو بچانے کے لیے تعینات کیا جارہا ہے۔رنگناتھ نے مزید کہا کہ صورتحال قابو میں ہے اور یہ جان کو خطرہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ چند لوگ اپنے گھروں کو پہنچنے والے نقصان کے باوجود نقل مکانی کرنے سے ہچکچا رہے ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ حیڈرا کے عہدیدار مکینوں کو نقل مکانی پر راضی کررہے ہیں۔کمشنر نے واضح کیا کہ دریائے موسی میں پانی کی سطح کم ہورہی ہے اور شام تک اس میں بہتری آئے گی۔ یہ معائنہ حیدرآباد میں شدید بارش کی وجہ سے چادرگھاٹ کاز وے پل، کلثوم پورہ تا پرانا پل تا جیا گوڈا روڈ اور موسی رام باغ کے بند ہونے کے ایک دن بعد ہوا ہے۔امدادی اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، چادرگھاٹ میں چھتوں پر پھنسے ہوئے رہائشیوں کو ڈرون کے ذریعے کھانا پہنچایا گیا۔شہریوں کو بچانے کے لیے ڈرونز اور کشتیاں بھی تعینات کی گئیں۔وزیر پونم پربھاکر، جی ایچ ایم سی کے میئر گدوال وجے لکشمی، جی ایچ ایم سی کمشنر آر وی کرنان اور حیدرآباد کلکٹر ہری چندنا سمیت کئی دیگر عہدیداروں نے بھی چادرگھاٹ، ملک پیٹ ریلیف کیمپ سینٹر اور ایم جی بی ایس میں زمینی صورتحال کا معائنہ کیا۔

تلنگانہ حکومت کے مشیر محمد علی شبیر کے ہاتھوں اے ٹی سی سنٹر نظام آباد کا افتتاح

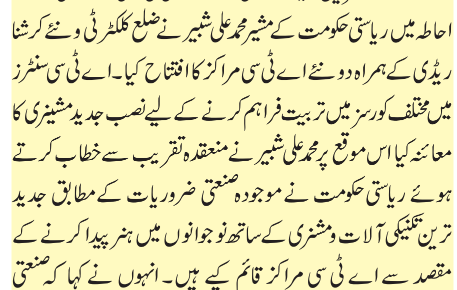

نظام آباد۔27 ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) ریاستی حکومت کے مشیر محمد شبیر علی نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید ٹکنالوجی کے ساتھ قائم کئے گئے ایڈوانسڈ ٹکنالوجی مراکز میں ہنرمندانہ تربیت حاصل کرنے سے روزگار اور روزگار کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ شہر نظام آباد میں گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی) شیواجی نگر کے احاطہ میں ریاستی حکومت کے مشیر محمد علی شبیر نے ضلع کلکٹر ٹی ونئے کرشنا ریڈی کے ہمراہ دو نئے اے ٹی سی مراکز کا افتتاح کیا۔اے ٹی سی سنٹرز میں مختلف کورسز میں تربیت فراہم کرنے کے لیے نصب جدید مشینری کا معائنہ کیا اس موقع پر محمد علی شبیر نے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے موجودہ صنعتی ضروریات کے مطابق جدید ترین تکنیکی آلات و مشنری کے ساتھ نوجوانوں میں ہنر پیدا کرنے کے مقصد سے اے ٹی سی مراکز قائم کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتی ضروریات کے لیے ہنرمند امیدوار دستیاب ہوں گے۔نظام آباد ضلع کے بودھن، کمرپلی، بھیمگل اور نظام آباد میں پانچ جدید ٹیکنالوجی مراکز دستیاب کرائے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہر اے ٹی سی سنٹر پر 4.70 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سال میں چھ کورسز میں تربیت فراہم کی جارہی ہے، اور بتدریج حکومت نے مزید جدید کورسز میں تربیت فراہم کرنے کے انتظامات کیے ہیں جن کی مارکیٹ میں مانگ ہے۔حکومت نے ٹاٹا کنسلٹنسی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے اور وہ اے ٹی سی مراکز میں تربیت فراہم کررہی ہے، جس کی وجہ سے کامیابی سے تربیت مکمل کرنے والے امیدواروں کے لیے جگہ کا تعین کرنے کی ضمانت ہے۔شبیر علی نے کہا کہ اس کے علاوہ مرکزی اور ریاستی سرکاری اداروں اور ملٹی نیشنل کمپنیوں میں پرکشش تنخواہوں پر پوزیشن حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔

حیدرآباد کے افضل ساگر نالہ میں بہہ جانے والے شخص کی لاش ناگول میں برآمد

حیدرآباد۔27/ستمبر (سفیر نیوز صدائے حسینی) شہر حیدرآباد کے افضل ساگر نالہ میں 14 ستمبر کو بہہ جانیوالے شخص کی لاش ناگول میں برآمد ہوئی۔اسکے ارکان خاندان نے ہاتھ پر موجود ٹیٹو کی مدد سے اسکی شناخت رام کے طور پر کی۔لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے عثمانیہ اسپتال کے مردہ خانہ منتقل کیا گیا۔رام اور ارجن، جو قریبی رشتہ دار تھے، 14 ستمبر کی رات بارش کے دوران افضل ساگر نالہ میں بہہ گئے تھے۔اطلاعات کے مطابق ارجن پانی میں پھسل کر گر گیا تو رام اسے بچانے کی کوشش میں پانی کے شدید بہا کیساتھ بہہ گیا۔ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف ٹیموں نے لاشوں کی تلاش کیلئے آپریشن شروع کیا تھا۔ارجن کی نعش ایک ہفتہ قبل یادادری ضلع میں ملی تھی۔

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کو سری شیلاشی انٹر پرائیز پلاٹ نمبر 19 آئی ڈی اے بالانگر آر آر ڈسٹرکٹ تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹریشن نمبر RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215